

اسلامیات

سوال نمبر 1

(i)

زکوٰۃ زکوٰۃ کا معنی "پاک صاف ہونا" اور "بڑھنا" کے ہیں۔ زکوٰۃ کا اصطلاحی معنی یہ ہے کہ وہ مال جس کو ایک سال گزر جائے اور وہ صاحب نصاب کے پاس ہو اس پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہے اور یہ مالی عبادت اور ایک خاص مقدار سے فرض ہے۔

(ii)

حج حج کا لغوی معنی "زیارت کا ارادہ کرنا" ہے۔ مکہ مکرمہ میں جا کر 9 ذوالحجہ سے 12 ذوالحجہ تک خاص آداب کے ساتھ مناسک حج کو بحالاناج کیا جاتا ہے۔

(iii)

سونے اور چاندی کا نصاب

سونے کا نصاب ساڑھے

سات تولے اور چاندی کا ساڑھے باون تولے ہے۔

سوال نمبر 2

مصارف زکوٰۃ

خود متعین فرمادی ہیں۔ تقسیم زکوٰۃ کی مدارات بھی اللہ تعالیٰ نے

تقریباً بے شک زکوٰۃ تو صرف فقر اور مسکینوں اور اس (کی تحصیل و تقسیم) پر مامور کارکنان اور ان کے لیے ہے (حن کی تالیف قلب (مطلوب) ہو اور غلاموں کی آزادی میں اور قرض داروں اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں کے لیے ہے یہ اللہ کی طرف سے فرض ہے اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ اس آیات کی روشنی میں مصارف زکوٰۃ درج ذیل ہیں۔

1. ان تنگ دست لوگوں کی اعانت جن کے پاس کچھ نہ ہو۔
2. ان لوگوں کی اعانت جو زندگی کی بنیادی ضرورتوں سے محروم ہیں۔

3. زکوٰۃ کی وصولی پر متعین عملے کی تنخواہیں۔
4. غلاموں اور ان لوگوں کو آزاد کرنے کے مصارف جو قید و بند میں

ہوں۔
5. ایسے لوگوں کے قرضوں کی ادائیگی جو نادار ہوں۔

زکوٰۃ کے فوائد:-

1. معاشی فوائد:-

جو تک سودی نظام معیشت میں محنت کے مقابل میں سرمایہ کی افادیت کمیں زیادہ ہے اس لیے محنت کش اور کارکن طبقہ مسلسل غریب سے غریب تر ہو تا چلا جاتا ہے۔ اور سرمایہ دار مختلف طریقوں سے اس کی دولت پھینکنا چلا جاتا ہے۔ اس طرح معاشی نظام مفلوج ہو کر رہ جاتا ہے۔ زکوٰۃ اس صورت حال کا بہترین حل ہے۔ اس نظام کے ذریعے دولت کا ایک دھارا امیر طبقہ سے

غریب طبقے کی جانب بھی مڑ جاتا ہے جس سے غریب کی معاشی حالت بہتر ہو جاتی ہے۔ اس حقیقت کو قرآن حکیم ان الفاظ میں بیان کرتا ہے:

ترجمہ:- اللہ سود کو مٹاتا ہے اور صدقات کو بڑھاتا ہے۔

۲، معاشرتی فوائد

معاشرے میں دولت کی وہی حیثیت ہوتی ہے جو انسانی جسم میں خون کی۔ اگر یہ سارا خون دل (یعنی مالدار طبقے) میں جمع ہو جائے تو پورے اعضائے جسم (یعنی عوام) کو مفلوج کر دینے کے ساتھ ساتھ خود دل کے لیے بھی مضر ثابت ہوگا۔ ان تمام انفرادی و اجتماعی فوائد کے پیش نظر، حضرت محمدؐ کو مدینہ کی اسلامی ریاست کے قیام کے فوراً بعد یہ ہدایت کی گئی۔

ترجمہ:-

آپؐ ان کے مال میں سے صدقہ لے کر تاکہ آپؐ انہیں پاک کریں اور اس کے ذریعہ ان کا تزکیہ کریں۔